جلد | ۲۳ فتح ۱۳۲۶ ہش | ۱۰ صفر ۱۳۶۶ھ | ۲۳ دسمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۸۲

سارے کشمیر کی کمان جنرل طارق کو سونپ دی جائیگی۔ ہم کشمیر میں ڈوگرہ راج کے خاتمہ کیلئے عمر بھر لڑنے کیلئے تیار ہیں۔

(محمود ملک)

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۲ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو قدرے حرارت ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

مکرم شیخ نور الحق صاحب انچارج ایم ایس سنڈیکیٹ کا نکاح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طاہرہ بیگم صاحبہ بنت شیخ محمد عبد اللہ صاحب آف ... کے ساتھ ایک ہزار روپیہ حق مہر پر ۲۰ دسمبر کو بعد نماز ظہر پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

کلرکوں کے نئے گریڈ

بمبئی ۱۶ر دسمبر۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ صوبہ بمبئی میں کلرکوں کی تنخواہوں کے نئے گریڈ جن کے اعلان میں اتنی تاخیر ہو گئی ہے۔ جنوری سے پہلے ہفتے میں مشتہر کر دئے جائینگے۔ (گلوب)

تقسیم فلسطین کے التوا کا امکان

دمشق ۱۹ دسمبر۔ اقوام متحدہ میں شام کے نمائندہ فارس الخوری مسئلہ فلسطین کے متعلق آخری فیصلہ کے سلسلہ میں بہت پرامید ہیں۔ انہوں نے اپنے فرزند سہیل الخوری کو تحریر کردہ ایک خط میں اپنی اس توقع کا اظہار کیا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کے موجودہ سیاسی رجحانات کی وجہ سے تقسیم فلسطین پر عمل درآمد ملتوی ہو جائے گا۔ (گلوب)

لارڈ مونٹ بیٹن کے جانشین

راج گوپالاچاریہ ہونگے

لندن ۱۶ر دسمبر۔ ڈیلی میل کا نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ کچھ مہینوں کے بعد جب لارڈ مونٹ بیٹن ریٹائر ہو نگے۔ تو آپ کی جگہ مسٹر راج گوپال اچاریہ گورنر جنرل بنائے جائیں گے۔ (گلوب)

ہر قیمت پر عرب تقسیم کی مقاومت کرینگے

بغداد ۲۰ر دسمبر۔ عراقی سنٹ کے نائب صدر عبدالہ القصاب نے فلسطین میں جارحانہ کارروائیوں کے خلاف عربوں کی سرگرمیوں کی کامیابی پر اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ "عرب تقسیم کی مقاومت کرینگے۔ خواہ انہیں اسکی کچھ ہی قیمت کیوں نہ ادا کرنی پڑے۔ اس وقت عربوں کا یہ فرض ہے کہ وہ جسمانی اور اخلاقی دونوں لحاظ سے طاقتور ہوں۔" (گلوب)

نلکی کے ذریعہ پیدا ہونے والے بچے جائز ہیں یا ناجائز؟

لندن ۱۹ر دسمبر۔ ریاست ہائے متحدہ میں اس وقت تقریباً ۱۰ ہزار ایسے بچے ہیں جو نلکی کے ذریعہ پیدا ہوئے ہیں۔ اب وہاں قانونی عدالتوں سے یہ دریافت کیا جا رہا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں ایک واضح فیصلہ دیں۔ کہ آیا یہ بچے جائز ہیں یا ناجائز۔ اس جدوجہد کے لیڈر شکاگو کے ڈاکٹر اسٹورات ایل ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ایک جدید قسم کی کارروائی ہے۔ اور سوسائٹی کو اس سلسلہ میں ایک نیا نظریہ قائم کرنا چاہئے۔ (گلوب)

آزاد کشمیر گورنمنٹ کے انٹرنیشنل بریگیڈ کے اعزاز میں شاندار دعوت

ایم۔ اسمٰعیل مینیجنگ ڈائرکٹر دی پاکستان انڈسٹریز اینڈ جنرل ملز لمیٹڈ۔ لاہور نے آزاد کشمیر گورنمنٹ کے انٹرنیشنل بریگیڈ کے مسعودی ڈیلیگیشن کو ہفتہ کی رات فلیٹی ہوٹل میں دعوت طعام دی۔ دعوت میں شہر کے سرکردہ تاجروں کے علاوہ آنریبل شیخ کرامت علی۔ وزیر تعلیم۔ سردار رشید احمد۔ پریذیڈنٹ الکشن کمیٹی سول لائنز۔ شیخ مظفر حسین اسسٹنٹ ری ہیبلی ٹیشن کمشنر۔ ڈاکٹر ضیاء الاسلام پریذیڈنٹ مسلم سٹوڈنٹ فیڈریشن۔ ڈاکٹر ایس۔ ایم متقی۔ مینیجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی۔ سردار ظفر اللہ ایڈووکیٹ۔ ایس ایم مسعود بی۔ اے شیخ شفقت اللہ (منسٹری آف ڈیفنس) نے شمولیت فرمائی۔ دعوت کے بعد آنریبل شیخ کرامت علی نے آزاد مسعود ڈیلیگیشن کا حاضرین سے تعارف کرایا۔ اور ایم اسمٰعیل نے اپنے معزز مہمانوں کو یقین دلایا۔ کہ وہ اور انکے دیگر پاکستانی بھائی انکی امداد کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے حاضرین سے درخواست کی کہ وہ اپنی مشن کے کامیاب بنانے میں معزز مہمانوں کا ساتھ دیں کیونکہ یہ مشن ان غلط فہمیوں کو دور کرنے کیلئے آیا ہے جو ہندوستان کی حکومت اور ڈوگرہ شاہی نے پراپیگنڈہ سے ان کے متعلق مشہور کر رکھی ہیں۔

نشر کردہ: ایم۔ شفاعت مینیجنگ ڈائرکٹر گڈول پبلسٹی سروس لاہور۔

موسم سرما میں آزاد کشمیر فوج کا پروگرام

لاہور ۲۰ر دسمبر گلوب سے ایک خصوصی انٹرویو میں آزاد کشمیر حکومت کے سیاسی سیکرٹری سردار عبداللطیف نے کہا۔ کہ "موسم سرما میں ہمارا مقصد اوڑی اور پونچھ پر پھر قبضہ کرنا اور اپنی پوزیشن کو مضبوط بنانا ہے۔"

سردار صاحب نے مزید کہا کہ اوڑی کے محاذ پر دشمن کے خلاف سرگرمیاں جنرل طارق کی رہنمائی میں ہو رہی ہے انہوں نے مزید انکشاف کیا۔ کہ جلد ہی پورا محاذ کشمیر اس پراسرار شخص "جنرل طارق" کے ماتحت کر دیا جائیگا۔

سردار عبد اللطیف حال ہی میں محسود ملکوں کی ایک پارٹی کے ساتھ لاہور آئے۔ ان کا اوڑی کے محاذ پر ہندی فوجوں سے متعدد بار مقابلہ ہوا۔ اور آخری مقابلہ ۱۳ر دسمبر کو ہوا۔

سردار لطیف نے کہا۔ کہ آزاد فوجوں نے اوڑی کی پشت کی پہاڑیوں میں پوزیشن قائم کر لی ہے آزاد فوجیں دشمن کے مضبوط اڈہ سے آگے بڑھ گئی تھیں جو انکی پوزیشن کی پشت پر واقع تھا۔ اچانک ہندی فوجوں نے اوڑی سے آزاد فوجوں پر حملہ شروع کر دیا۔ اور تقریباً اسی وقت ہندی فوجیں اسی اڈہ سے نکل آئیں جسے آزاد فوجیں پیچھے چھوڑ آئی تھیں۔

محاذ کشمیر

ترخیل ۲۲ر دسمبر۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ ہندوستانی فوج نے آزاد فوج کے متواتر شدید حملوں کے جواب میں اپنے...... ہوائی حملے شروع کر دئے ہیں۔ لیکن پھر بھی آزاد فوج نے اپنے حملے برابر جاری رکھے۔ اور اوڑی اور جھنگر دھرم سالہ کے علاقوں میں دشمن کی چوکیوں پر شدید ترین حملے کئے گئے۔ جن کی وجہ سے دشمن کا بہت زیادہ جانی نقصان ہوا۔ نوشہرہ کے علاقہ میں بہت سے بند راستے از سر نو تعمیر کئے گئے۔ اور ان کے گرد و نواح میں دشمن کے دستوں کے ساتھ کامیاب جھڑپیں ہوتی رہیں۔ نوشہرہ کی شمالی سمت میں دشمن کے بڑھتے ہوئے دستے پر کامیاب حملے کئے گئے۔ (او۔پ)

سمندری دھات

لندن ۲۰ر دسمبر۔ سمندر کے پانی سے برطانیہ میں ایک نئی دھات نکالی گئی ہے۔ جس کو ہوائی جہاز بنانے میں استعمال کیا گیا ہے یہ دھات ایلومینیم سے ۳۵ فیصدی ہلکی ہے۔ (گلوب)

۲۶ر دسمبر یوم تعطیل ہوگا

لاہور ۲۲ر دسمبر حکومت مغربی پنجاب نے قائد اعظم کے یوم پیدائش کی وجہ سے ۲۶ر دسمبر کو تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ اس روز تمام سرکاری عمارتوں پر قومی جھنڈا لہرایا جائے گا۔ (اے۔پی)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر دفتر میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا

والیانِ ریاست کے وفد کی واپسی

نئی دہلی ۲۱ر دسمبر۔ کل بروز ہفتہ بھوپال پرجا منڈل کے وفد نے پنڈت جواہر لال نہرو و سردار ولبھ بھائی پٹیل سے ملاقات کی۔ آج بعد دوپہر وفد نئی دہلی سے بھوپال کے واپس ہو گیا ہے۔ وفد مسٹر چتر نرائن مالویہ کی سرکردگی میں تھا۔ (گلوب)

برطانوی افسروں کی واپسی

بمبئی ۲۰ر دسمبر۔ ہندوستانی فوج کے ساتھ کام کرنے والے بہت سے برطانوی افراد سپاہی واپس برطانیہ جا چکے ہیں۔ جہازوں میں جگہ نہ ملنے اور چند دوسری وجوہات کے پیش نظر ۳۱ر دسمبر تک سب کو واپس نہیں بھیجا جا سکے گا۔ کچھ اشخاص کو واپسی کے لئے جنوری یا فروری تک انتظار کرنا پڑے گا۔ (گلوب)

اتحادی قوموں کی "چھوٹی اسمبلی" کا اجلاس

لندن ۲۰ر دسمبر۔ اتحادی قوموں کی "چھوٹی اسمبلی" کا اجلاس آئندہ سال نیویارک میں منعقد ہوگا۔ ہندوستان اور پاکستان کو بھی اس اجلاس میں ۱۶ سال سے کم عمر کے دو بچے بطور ڈیلیگیٹ بھیجنے کی دعوت دی جائیگی۔ (گلوب)

یو۔پی میں گئو کشی ممنوع قرار دیدی گئی

آگرہ۔ حکومت یو۔پی نے تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو یہ ہدایات روانہ کی ہیں۔ کہ تمام لوکل باڈیز کو اپنی حدود میں گئو کشی ممنوع قرار دینے کا اختیار دے دیا گیا ہے (گلوب)

نیا دُمدار ستارہ

لندن ۲۰ر دسمبر۔ ستاروں کے متعلق صحیح حالات معلوم کرنے والے جنوبی افریقہ کے جن ماہرین نے نئے دُمدار ستارے کے جو فوٹو لئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس ستارے کی پانچ دُمیں ہیں۔ ان میں سے تین دُمیں زیادہ لمبی ہیں یہ ستارہ سورج کے اندر سے ایک کروڑ میل کا سفر طے کرنے کے بعد ظاہر ہوا ہے۔ اب یہ سورج کی حدود سے باہر آ چکا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جلدی ہی یہ ستارہ نظروں سے اوجھل ہو جائیگا (گلوب)

—— ہمبرگ ۲۰ر دسمبر۔ مقامی کونسل کے چیرمین جوزف ایشانک کے خلاف یہ الزام لگایا گیا ہے۔ کہ گذشتہ موسم خزاں میں انہوں نے زیکوسلواکیہ کے تین وزیروں کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ آپ کمیونسٹ ہیں۔ (گلوب)

—— حیدرآباد دکن ۲۲ر دسمبر نواب یوسف یار جنگ بہادر کو دہلی میں حیدرآباد کا ایجنٹ جنرل مقرر کیا گیا ہے۔

برمی پریس ایکٹ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ

جرنلسٹوں۔ رپورٹروں، مضامین نگاروں و پریس ورکروں کا حکومت کو کھلا چیلنج

رنگون ۱۸ر دسمبر۔ کل صبح برما کے جرنلسٹوں رپورٹروں۔ مضامین نگاروں و پریس ورکروں کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں اس امر کا فیصلہ کیا گیا۔ کہ چونکہ برمی پریس ایمرجنسی ایکٹ پر ان کے پروٹسٹ کا حکومت نے کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا۔ لہذا ایسے ذرائع اختیار کئے جائیں۔ جن سے کہ یہ حکومت اس ایکٹ کو منسوخ کرنے پر مجبور ہو جائے۔ اس سلسلے میں کونسل آف ایکشن کا انتخاب عمل میں لایا گیا ہے۔ جو ضروری کاروائی سرانجام دے گی۔ (گلوب)

جرمنی میں خُفیہ نازی جماعتوں کی سرگرمیاں

لندن ۱۹ر دسمبر۔ آسٹریا کی سکیورٹی پولیس نے دو خُفیہ نازی جماعتوں کا پتہ لگایا ہے۔ ان میں سے ایک تو جرمنی میں ہے۔ اور دوسری آسٹریا میں۔ ہر دو جماعتوں کا آپس میں گہرا تعلق پایا جاتا ہے۔ ان جماعتوں کی سرگرمیوں کو بے نقاب کرنے میں پولیس سرگرمی سے مصروف ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ انہوں نے بلیک مارکیٹ میں کافی تسلط جما رکھا ہے۔ اس امر کی بھی شہادت ملی ہے۔ کہ یہ جماعتیں ایک مرکزی جماعت کی زیر نگرانی کام کر رہی ہیں (گلوب)

—— لندن ۲۰ر دسمبر۔ چیسٹی لین سے ایک نئی قسم کی نسوار بنائی گئی ہے جس کے استعمال سے زکام کو کافی آرام ہو جاتا ہے۔ (گلوب)

اعلان

جو احباب جلسہ سالانہ پر تشریف لا رہے ہیں۔ ان کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لاہور کے پلیٹ فارم نمبر ۱ (جس پر ان کی ٹرین آئیگی) معاون ان کے استقبال کے لئے موجود ہونگے۔ ہر کارکن کو معاون استقبال کا بیج لگا دیا جائے گا۔ اگر کسی وجہ سے معاون پلیٹ فارم پر نہ مل سکیں۔ تو اسٹیشن کے گیٹ پر معاون استقبال موجود ہونگے۔ ان سے جائے رہائش و دیگر اطلاعات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ یہ انتظام ۲۵ر دسمبر ۱۹۴۷ء سے شروع ہو کر ۲۷ر دسمبر ۱۹۴۷ء شام تک رہے گا۔ (ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

دہلی کے مسلمان شُدھ کی بھٹی میں۔ موت و حیات کی کشمکش

لاہور ۲۲ر دسمبر۔ مسٹر محمد فاروق چشتی ایڈیٹر اخبار ریاستی دُنیا نے راجہ غضنفر علی خان وزیر مہاجرین پاکستان سے اپیل کی ہے۔ کہ وُہ دہلی کے پناہ گزینوں کو جلد از جلد پاکستان بلالیں۔ ورنہ سخت سردی میں مرجائینگے۔ آپ نے لکھا ہے۔ کہ دہلی کے مسلمانوں کو فوج کی مدد سے جبریہ نکالا گیا ہے۔ قرول باغ۔ پہاڑ گنج سبزی منڈی۔ بنی کریم عقب کالی مسجد اور دہلی دروازہ کے علاقوں کے مسلمانوں کو گولیوں کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا گیا باقیماندہ مسلمان کسمپرسی کی حالت میں پناہ گزین کیمپ میں بمشکل پہنچ سکے ہیں۔ کیونکہ راستوں میں سکھ اور ہندوؤں کی خنجر زنی سے شہید یا زخمی ہوئے ہیں۔ زخمی مسلمان لاتعداد ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں جنکا معلوم نہیں۔ ان کا کیا حشر ہوا ہے۔ چاوڑی بازار میں پناہ گزینوں کو بم گرا کے شہید کیا گیا ہے۔"

شہر دہلی میں غنڈہ سکھوں اور ہندوؤں کو کھلے بندے اجازت دی گئی ہے۔ کہ وُہ مسلمانوں کی دکانوں کو لوٹ لیں۔ چنانچہ لاتعداد قفل شکنیاں ہو چکی ہیں۔ ان بے پناہ مظالم پر پردہ ڈالنے کے لئے یہ مشہور کیا گیا۔ کہ سبزی منڈی اور پہاڑ گنج میں مسلمانوں نے فوج کا مقابلہ کیا۔ ان علاقوں میں برطانوی اقتدار کے وقت میں بھی ہندو مسلم فسادات ہوئے کبھی میگزین کا استعمال نہیں ہوا۔ ہندو راج قائم ہونیکے بعد مسلمان میگزین کا استعمال کرتے یہ ناقابل یقین بات ہے۔ بے معنی بہتان کو ہندو اخبارات بالخصوص آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن نے بڑی اہمیت دی ہے۔ فرض کر لیا جائے۔ کہ ان مسلمانوں کے پاس میگزین تھی۔ انہوں نے فوج کا مقابلہ کیا۔ اور میگزین ختم ہو جانے پر پسپا ہوئے تو پھر خالی مکانوں سے میگزین کا نکلنا نا ممکن ہے۔ آل انڈیا ریڈیو سٹیشن کا خالی مکانوں سے کافی میگزین کی برآمدگی کا ظاہر کرنا ثبوت ہے۔ کہ اس جگہ کے مسلمانوں نے میگزین کا استعمال نہیں کیا! پھر ان مسلمانوں کو پناہ گزین بنا کر ان کی غیر موجودگی میں خالی مکانوں کی تلاشی سے "میگزین" کی برآمدگی مشہور کی گئی ہے۔ اگر اسمیں سچائی ہوتی۔ تو ان کی موجودگی میں تلاشیاں لیکر برآمدگی کیجاتی۔ حکومت دہلی کے مختلف بیانات کی موجودگی میں اصل صورت حال کا بخوبی اندازہ فرمالیں"

دیگر مسلم علاقوں کی صورت حال یہ ہے۔ کہ وُہ اپنے محلوں میں قید ہو کر رہ گئے ہیں۔ دہلی کی شاہراہ میں ہندو راج قائم ہے۔ اور مسلم کو خنجر زنی کرنا۔ اور شہید کر دینا قانون کے نزدیک کوئی جرم نہیں رہا۔ ان حالات میں مسلمانان دہلی پاکستان آجانے پر مجبور کر دیئے گئے ہیں۔" جبکہ مسلمانان دہلی کو زندگی گذارنیکی کوئی صورت باقی نہیں چھوڑی گئی۔ پھر بھی دنیا کو دکھانے کے لئے مسٹر گاندھی کا مشورہ دہلی میں قیام کا بہانہ اور پنڈت جواہر لال نہرو نے دو ایک دہلی کے محلوں میں تقریریں کر کے مسلمانوں کو امن قائم رکھنے کا اطمینان دلایا۔ جامع مسجد دہلی میں ابوالکلام آزاد نے مسلمانوں کو بتایا۔ کہ فسادی عنصر ان کی انگلیوں میں آچکا ہے۔ وُہ ہرگز پاکستان نہ جائیں۔ شہر میں امن قائم رکھا جائے گا۔ ان طفل تسلیوں کے باوجود بھی خُونِ مُسلم سے ہولی کھیلی جا رہی ہے۔ یہ دیکھ کر کہ شہر دہلی میں مسلمانوں کو زندگی گذارنیکی کوئی صورت باقی نہیں رہی — ہزاروں کی تعداد میں مسلمان ہمایوں کے مقبرہ" میں پناہ گزین ہو کر آچکے ہیں اور وُہ موسم سرما کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ ان تباہ حال مسلمانوں کو جلد از جلد پاکستان نہ بلایا گیا۔ تو وہ سردی سے ہلاک ہو جائینگے۔"

ہوائی جہاز کی رفتار بڑھانے کیلئے کوششیں

لندن ۱۸ر دسمبر۔ امریکن سائنسدان ایک ایسے ہوائی جہاز کی تیاری میں مصروف ہیں۔ جس کی رفتار انتہائی تیز ہوگی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ ہوائی جہاز پچھلے تمام ریکارڈوں کو توڑ دیگا (گلوب)

تجارتی معاملات کے متعلق لندن میں گفت و شنید

لندن ۱۸ر دسمبر "سنڈے ٹائمز" کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ سال رواں کے خاتمہ سے پہلے پہلے تجارتی معاملات پر گفت و شنید افسران نہایت سرگرمی سے مصروف کار ہیں۔ خوراک کی سپلائی کو جاری رکھے جانے کے لئے برطانیہ کنیڈا و آسٹریلیا کے ساتھ ضروری انتظامات کر رہا ہے۔ (گلوب)

دہلی میں ڈاک و تار کا علیحدہ سرکل

نئی دہلی ۱۸ر دسمبر محکمہ ڈاک و تار دہلی کو مشرقی پنجاب سے جُدا کر دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ایک علیحدہ سرکل کھولا جا رہا ہے۔ (گلوب)

سکھ لیڈروں کی کشمیر میں آمد

سرینگر ۲۰ر دسمبر پنتھک دیبار و خالصہ کونسل آف ایکشن کے جنرل سیکرٹری سردار باگا سنگھ آج یہاں پہنچے۔ آپ کے ہمراہ ماسٹر تارا سنگھ کے خاص ایلچی سردار گنیش سنگھ بھی آئے ہیں۔ (گلوب)

ڈاکٹر راجندر پرشاد رنگون میں

رنگون۔ ۲۰ر دسمبر۔ برما میں یوم آزادی کی تقریب کے سلسلہ میں انڈین نیشنل کانگرس کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد [illegible] رنگون جائیں گے۔ (گلوب)

روزنامہ الفضل لاہور
۲۳ دسمبر ۱۹۴۷ء

قومی کفایت شعاری

پاکستان اس وقت ایک نہائت غریب ملک ہے۔ اور ہماری اقتصادی حالت نہائت خراب ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ جن کی تفصیل میں جانا ضروری نہیں۔ کیونکہ موٹی موٹی باتیں کسی سے چھپی نہیں ہیں۔ گزشتہ عالمگیر جنگ کی وجہ سے دنیا کے تمام ممالک کی اقتصادیات پر ناقابل تلافی اثر پڑا ہے۔ اور وہ قومیں بھی جو سیم و زر میں کھیلتی تھیں اب قرض دام پر گزارا کر رہی ہیں۔ سوائے امریکہ کے کسی کے پاس فالتو روپیہ نہیں۔ اور وہی اس وقت تمام قوموں کا ساہوکار بنا ہوا ہے۔ جب آزاد قوموں کا یہ حال ہے۔ تو ایک غلام ملک کا حال تو ظاہر ہے۔ اور بھی پتلا ہوسکتا ہے۔ اس وقت چھوٹی قومیں ہی نہیں بلکہ بڑی بڑی قومیں بھی اس سوچ میں پڑی ہوئی ہیں کہ موجودہ اقتصادی مسائل کا کس طرح حل کیا جائے۔ اور کس طرح ملک کو دیوالیہ پن سے بچایا جائے۔ ایام جنگ میں جس بے دردی سے روپیہ لٹایا گیا ہے۔ اور جس بے پرواہی سے اجناس کو ضائع کیا گیا۔ اب اس کا خمیازہ تمام دنیا کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ قومی خزانے خالی ہوچکے ہیں۔ آمدنیوں کو بڑھانے اور خرچ کو گھٹانے کی سکیمیں سوچی جارہی ہیں۔ خود امریکہ میں بہت سے اخراجات کم کردیئے گئے ہیں۔ اور کفایت شعاری کی تجاویز پر عمل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

جب بڑی بڑی پرانی قومیں ایسا کرنے پر مجبور ہیں۔ تو یقیناً ہمارا نوزائیدہ ملک کے اقتصادی مسائل تو اور بھی زیادہ قابل توجہ ہیں۔ ایک پناہ گزینوں کا ہی خرچ اتنا زیادہ ہمارے سر پر آپڑا ہے۔ کہ اگر معمولی حالات بھی ہوں۔ تو صرف اس خرچ کو ہی برداشت کرنا ہماری طاقت سے باہر ہے باوجودیکہ پناہ گزینوں کی امداد کماحقہ نہیں ہو سکی۔ پھر بھی اب تک ملک کا کروڑوں روپیہ صرف ہوچکا ہے۔ اور ابھی کروڑوں روپیہ صرف ہوگا۔ تب کہیں جاکر پناہ گزینوں کو از سر نو بسانے اور ان کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کا کام سرانجام پاسکے گا۔ پھر فسادات کی وجہ سے تمام تجارتی اور صنعتی کاروبار درہم برہم ہوگیا ہے۔ اور کئی مدوں سے جو آمدنیاں ہوتی تھیں۔ ان میں اتنی کمی ہوگئی ہے۔ کہ جن کی تلافی ناممکن ہے۔ ریلوے۔ ڈاک خانہ کی آمدنیاں اور کئی دیگر محصولات اتنے کم ہوگئے ہیں۔ کہ گویا ہے ہی نہیں۔ پھر مالیہ کی صورت میں جو روپیہ خزانے میں آتا تھا۔ وہ بھی بہت کم ہوگیا ہے۔

ایک طرف تو آمدنی کا یہ حال ہے۔ دوسری طرف اخراجات معمول سے اس قدر زیادہ ہوگئے ہیں کہ اگر آمدنیاں پوری کی پوری بھی ہوتیں۔ تو پھر بھی ان اخراجات کے پورا کرنے کے لئے بغیر قرض لینے کے چارہ نہیں تھا۔ اس لئے قابل غور ہے کہ ہماری اقتصادی کشتی کسی خوفناک بھنور میں گری ہوئی ہے۔ صوبہ سندھ جو اب تک ایک بچت کا صوبہ تھا۔ اس سال اس کے بجٹ میں بھی دو کروڑ روپیہ کی کمی بتائی جاتی ہے۔ دیگر وجوہات کے ساتھ اس کمی کی ایک یہ بھی وجہ ہے۔ کہ وزارت اور بڑے بڑے عہدہ داروں کی تنخواہوں کا بے پناہ خرچ قومی خزانہ پر ایک بہت بھاری بوجھ ثابت ہو رہا ہے قدرتی اسباب کی وجہ سے جو کمی آمدنی میں ہوئی ہے اس کا تو کوئی چارہ نہیں۔ مگر جو بات ہمارے اختیار میں ہے۔ اس طرف اگر توجہ نہ کی گئی۔ تو یہ ہماری اپنی غلطی ہوگی۔ اس وقت جبکہ قوم کو پیسہ پیسہ کی ضرورت ہے۔ ہمیں انتہا درجہ کی کفایت شعاری سے کام لینا چاہیئے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ نہ صرف سندھ میں بلکہ تمام صوبوں میں وزارت اور بڑی بڑی تنخواہوں میں جو فضول خرچیاں ہو رہی ہیں۔ ان کو جلد از جلد ختم کردیا جائے۔ اس وقت قوم کے ہر فرد کو قربانی کرنی چاہیئے۔ قربانی کے بغیر کبھی کوئی قوم کامیابی حاصل کرسکی ہے نہ کرسکتی ہے۔ اگر ہمارے وزیر اور بڑے بڑے عہدہ دار قوم کی اس انتہائی مصیبت میں کم سے کم معاوضوں پر کام کریں۔ تو یقیناً وہ قومی کفایت شعاری سمجھی جائیگی۔ آرام و عیش کے سامانوں کی تو کوئی انتہا ہی نہیں۔ لیکن انسان چاہے تو بغیر ان سامانوں کے بھی گزارا سکتا ہے ایک نادار قوم کے وزیروں اور بڑے بڑے عہدہ داروں کو تو عوام سے زیادہ قربانی کی روح دکھانی چاہیئے۔

مجلس مشاورت کے خاص اجلاس کا ایجنڈا

جو

مورخہ ۲۶ فتح ۱۳۲۶ھ مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۴۷ء منعقد ہوگی

مفصلہ ذیل امور مجلس مشاورت کے سامنے پیش ہونگے۔ جو نمائندگان شرکت اجلاس کے لئے تشریف لائیں۔ وہ ان امور پر رائے دینے کے لئے اپنی جماعتوں سے استصواب کرکے تشریف لائیں:۔

(۱) بجٹ آمد میں بہت کمی ہے۔ اس کا انتظام کیا جائے۔

(۲) تبلیغ کی طرف کماحقہ توجہ نہیں ہو رہی۔ اس کے لئے کیا ذرائع اختیار کئے جائیں۔

(۳) پناہ گزینوں کو کس طرح منظم کیا جائے۔ تاکہ وہ جماعتوں سے کٹ کر سست نہ ہو جائیں

(۴) قادیان کی حفاظت کے متعلق کیا تدابیر اختیار کی جائیں۔

(۵) جماعتی تنظیم اور ترقی کے متعلق تجاویز

(ب) نمائندگان سابقہ انتخاب (جو اجلاس اپریل ۱۹۴۷ء کے لئے ہوا تھا) کے مطابق شامل اجلاس ہونگے۔ البتہ جو منتخب شدہ نمائندے نہ آسکتے ہوں۔ ان کی جگہ دوسرے نمائندگان کا انتخاب فوری طور پر کرکے اطلاع دی جائے۔

(ج) چونکہ گاڑیوں کا انتظام اپنی اصلی حالت پر نہیں ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ نمائندگان اصحاب ۲۵ و ۲۶ دسمبر کی درمیانی رات تک کسی وقت لاہور پہونچ جائیں۔ تاکہ اجلاس میں بر موقعہ شمولیت فرماسکیں:۔

نوٹ:۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔ جو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری واقعہ رتن باغ سے ملے گا۔

سیکرٹری مجلس مشاورت رتن باغ لاہور

بازار کی سیر

انارکلی یا لاہور کے اور کسی بڑے بازار یا چوک سے آپ گزریں۔ تو آپکے کانوں میں ہتھوڑے کی ضربوں کی طرح یہ آوازیں پڑتی ہیں۔ "چھ آنے والی دو آنے کو" "دوانی پاوالی آنے پا" "گگی والی ولائڑیاں" "خستہ کھوپا" "چونی پا میوے" "دو آنے کے دو کباب" "آٹھ روپے کا کوٹ" "آنے کی تین موم بتیاں" وغیرہ وغیرہ۔ یہ وہی نئے نئے سوداگروں کی گاہک کو متوجہ کرنے والی آوازیں ہیں۔ جو اشد مجبوری کی وجہ سے تجارت کے میدان میں آئے ہیں۔ ان میں نوجوان بھی ہیں۔ بوڑھے بھی اور چھوٹے چھوٹے ایسے بچے بھی جن کو اس وقت کسی سکول کے احاطہ میں اپنے ہمجولیوں کے ساتھ کھیل میں معروف ہونا چاہیئے تھا۔ لیکن چونکہ گھر میں اور کوئی کمانے والا نہیں رہا۔ اس لئے مجبوراً آج کی گزر اوقات کے لئے بچوں کو کچھ کام کرنا چاہیئے:۔

آپ کو ان بھونڈی اور ناموزوں آوازوں سے ناراض نہیں ہونا چاہیئے۔ خود ان آوازوں کا بھدا پن اور ناموزونیت ہی ظاہر کرتی ہے۔ کہ ان لوگوں نے اشد مجبوری کی وجہ سے یہ کام اختیار کیا ہے۔ بے شک ان نئے سوداگروں کی بھرمار کی وجہ سے آپ کے بازاروں کی خوبصورتی میں فرق آگیا ہے۔ بیشک یہ ننھے ننھے سوداگر آپ کے رستہ کو روکتے ہیں۔ بے شک یہ کرخت چیخیں آپ کے کانوں کو بُری معلوم ہوتی ہیں۔ اور ان سے آپ کے دماغ پر چوٹ لگتی ہے۔ لیکن بجائے نفرت ہونے کے آپ کو خوش ہونا چاہیئے۔ کہ ان لوگوں میں عزت نفس کا احساس ضرور ہے۔ بجائے اس کے کہ وہ گداگری کرتے منت سماجت سے آپ کی جیب پر چھاپہ مارنے کی کوشش کرتے۔ یہ کتنی خوشی کی بات ہے۔ کہ یہ بے کس مفلس مہاجر تقریباً اسی قسم کی روح کا ثبوت دے رہے ہیں۔ جو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس وقت دکھائی تھی۔ جس وقت وہ مدینہ میں بطور مہاجر داخل ہوئے تھے۔ اور آپ نے اپنے بھائی انصاری کی نصف جائداد جو ان کو خوشی سے بانٹ دینے کو تیار تھا لینے کی بجائے لین دین سے اپنی روزی کمانا زیادہ پسند فرمایا تھا۔ واقعی یہ لوگ ایک نہائت اچھا نمونہ پیش کر رہے ہیں۔ ان کی کمزوریوں کو ہمیں نظرانداز کردینا چاہیئے۔ اور اگر ہماری آمد و رفت میں وہ کسی قدر مخل بھی ہوتے ہیں۔ یا ہمارے بازاروں اور چوکوں کی خوبصورتی ان کی بھیڑ کی وجہ سے کسی قدر کم بھی ہوتی ہے۔ تو ہم کو پرواہ نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ آپ کو کیا خبر ہے کہ شائد انہی ننھے ننھے بچوں میں سے جن کو ابھی گاہک کو بلانا بھی نہیں آتا۔ جن کو اپنا مال فروخت کرنے کا صحیح ڈھب بھی یاد نہیں۔ آپ کو کیا خبر ہے۔ کہ ان میں سے کل کتنے ایسے نکل آئیں۔ جو اپنی تجارتی لیاقت سے آپ کے بازاروں کی خوبصورتی کو چار چاند لگادیں گے۔ آپ کے ملک کو مالا مال کردینگے

ضروری اعلان برائے دیہاتی مبلغین

مغربی پاکستان میں کام کرنے والے دیہاتی مبلغین کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے لاہور آنے کی اجازت ہے۔ جو دیہاتی مبلغ اس موقعہ پر آسکیں وہ ۲۵ دسمبر کو دفتر بیعت میں رپورٹ کریں

انچارج دفتر بیعت رتن باغ لاہور

قلب مومن کے جذبات کی ترجمانی

از خواجہ خورشید احمد مجاہد سیالکوٹی واقف زندگی از شیخوپورہ

(۱)

قلبی جذبات و احساسات کی ترجمانی صحیح معنوں میں زبان و قلم نہیں کر سکتے۔ کوئی انسان تو مادیت کے زیر اثر دنیوی خیالات اور عیش و عشرت میں مگن ہوتا ہے۔ تو کوئی افلاس کے مارے ہموم و غموم کا شکار دکھائی دیتا ہے لیکن برعکس اس کے ایک مومن رنج و الم کے دور میں بھی اپنے مولیٰ کی رضا اور خوشنودی کا طالب ہونے کے باعث اپنے دل میں مسرت و انبساط پاتا ہے۔

دنیا والے اپنے جور و ظلم کی حد کر دیں اور مومن پر طرح طرح کے مصائب و آلام کے پہاڑ گرا دیں۔ مگر مومن اپنی دھن کا پکا اور ایمان و صداقت کی خاطر اپنی جان پر کھیل جانا ایک معمولی سی بات خیال کرتا ہے۔ چودہ صدیاں قبل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اپنے عمل سے دنیا میں اس امر کی بیسیوں امثلہ چھوڑ گئے ہیں کہ جوں جوں اغیار کی طرف سے انہیں ستایا گیا اور دکھ دیا گیا۔ توں توں وہ ایمانیات میں اور بھی قدم آگے بڑھاتے گئے۔ اور کوئی تکلیف دہ بات ان کے مقصد عالیہ سے انہیں ادھر ادھر نہ کر سکی اور دنیا کی کوئی طاغوتی طاقت ان کے پایۂ استقلال میں ذرا بھر بھی لغزش پیدا نہ کر سکی۔

پھر سمجھ نہیں آتا کہ حق و صداقت کے دشمن فی زمانہ جماعت مومنین میں بخلاف گذشتہ مومنین کے کیوں یاس و ناامیدی کی رگ ڈھونڈ رہے ہیں۔ وہ انسان جو مصیبتوں اور آزمائشوں کی نازک ترین گھڑیوں میں حق پر ثابت قدم نہیں رہتا اور منافقانہ روش اختیار کرتا ہے۔ کیونکر صفِ مومنین میں تصور کیا جا سکتا ہے۔ جب کہ اسے خدائی وعدوں اور آسمانی بشارتوں کے پورا ہونے پر یقین ہی نہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین۔ یعنی اے مومنو! تم کمزور اور پریشان مت ہو جاؤ تم دیگر لوگوں سے ممتاز ہو گے۔ اگر تم حقیقی مومن ہو۔ پھر دوسری جگہ فرماتا ہے:۔ وکان حقاً علینا نصر المومنین یعنی اللہ تعالےٰ مومنوں کی ضرور مدد کرتا ہے۔

(۲)

جو انسان گردش ایام کے باعث پیش آمدہ مشکلات کا مقابلہ نہیں کرتا۔ بلکہ گھبراتا اور ایمان میں کمزوری دکھاتا ہے۔ وہ یقیناً ایمان کامل سے بے نصیب ہے اور اس لائق نہیں کہ کامل مومنین کی جماعت میں اسے کھڑا کیا جائے۔ ایسی حالت میں اس کا دعوئے ایمان اس کے اپنے ایمان کا دھوکا اور شیطان کے پیدا کردہ وساوس میں سے ایک وسوسہ ہے۔ اس سے بڑھ کر اس کے ایمان کی کچھ حقیقت نہیں۔

اگر وہ ایمان خالص سے بہرہ ور ہوتا تو اس قسم کے خیالات اس کے دل میں کیونکر سما سکتے تھے ایمان تو منافقت کی ضد ہے اور ہر دو کے درمیان بعد المشرقین ہے۔ پھر اس کا دل ایسی باتوں کا کیوں آماجگاہ بنا۔

برعکس اسکے ایک سچے اور مخلص مومن کی قلبی کیفیت کا یہ عالم ہے کہ وہ ان ابتلاؤں کے پرخطر ایام میں پہلے سے کہیں زیادہ قربانی کے میدان میں سرگرم عمل نظر آتا ہے۔ اس کے احمدیت سے والہانہ عشق میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے اور مرکز احمدیت کے متعلق اس کے دلی جذبات اور احساسات کی دنیا ایک عجیب رنگ اختیار کرتی چلی جاتی ہے۔ جسے دیکھکر رشک آتا ہے۔

دنیا والے تو اسے جسمانیات کے لحاظ سے اس کے محبوب مادر جان و مال سے عزیز مرکز قادیان سے جدا خیال کرتے ہیں۔ مگر اس کی روح تو خدا تعالیٰ کے محبوب مسیحا کی مقدس بستی میں پرواز کر رہی ہے ایسے ادھر ادھر کی باتیں سنا کر لاکھ کوشش کرو کہ اس کے دل سے قادیان کی محبت محو ہو جائے مگر وہ ایک مستقل مزاج انسان ہے کہ قادیان کی یاد سے بھولتی ہی نہیں عالم روحانیت میں اسکی نظر کے سامنے قادیان کا در و دیوار شعائر اللہ میں سے ہے وہ یہ سمجھتا ہے کہ اگر میری روح کی توجہ قادیان سے ہٹ گئی تو میری کیفیت بعینہٖ ماہیٔ بے آب کی سی ہو گی۔

(۳)

کوئی مانے یا نہ مانے وہ لوگ جنہوں نے احمدیت کے شیریں چشمہ سے اپنی روحانی تشنگی بجھائی ہے وہ تو اس یقین پر قائم ہیں کہ وہ وقت دور نہیں جبکہ الٰہی وعدوں کے مطابق قادیان ہی وہ مقدس بستی ہو گی جسے اقوام عالم روحانیت کے لحاظ سے ایک ممتاز حیثیت دینے پر مجبور ہونگی بظاہر یہ خیال ایک مادہ پرست انسان کے نزدیک مجنونانہ بڑ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا لیکن وہ لوگ جنہیں روحانی بصیرت سے حصہ ملا ہے اور دور حاضر کے راستباز مامور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانیکی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ اس ایمان اور یقین سے لبریز ہیں کہ مستقبل قریب میں ایسا ہی ہوگا۔ اگرچہ بظاہر حالات اس کے مخالف ہیں اور دشمن کی طرف سے بہت کچھ قادیان پر مظالم ڈھائے گئے ہیں۔ مومن تو اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ خدا تعالےٰ ایسے لوگوں کو ہرگز نہیں چھوڑے گا جنہوں نے ایک ایسی پرامن جماعت کو مظالم کا تختہ مشق بنایا۔

مومنوں کا خدا وہ قادر و توانا خدا ہے۔ جس نے بڑے بڑے متکبر انسانوں کو خاک میں ملا دیا۔ اور اپنے پیاروں کو بالآخر غلبہ بخشا۔ ہمارے مقدس رسول حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم جیسے دُرِ یتیم کو کفار مکہ کے مظالم سہنے کے بعد وہ فتح اور کامیابی عطا فرمائی کہ جس کی نظیر تاریخ عالم پیش کرنے سے قاصر ہے

یقیناً اللہ تعالےٰ احمدیت کے روحانی نظام کی روشنی میں ایک نئی زمین اور نئے آسمان کی بنیادیں استوار کرے گا۔ تا انجام کار راستی کی فتح ہو۔ اور حق کے مقابل باطل سرنگوں ہو جائے۔ اور اسلام کا شاندار ماضی اپنی پہلی سی شان و شوکت کے ساتھ پھر از سر نو دنیا میں عود کر آئے۔

مبارک ہے وہ جو اس حقیقت کو سمجھے اور باطل کے مقابل سینہ سپر ہونے کے لئے مجاہدین احمدیت کے صف میں شامل ہو جائے۔ خدا تعالےٰ نے بہتوں کو اس امر کی توفیق بخشے

آمین اللھم آمین

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

جزائر لکادیپ اور مالدیپ

میرزا الطاف الرحمن

ان جزائر کے متعلق جیسا کہ الفضل کی کسی پچھلی اشاعت میں ذکر کیا جا چکا ہے۔ جزائر لکادیپ ہندوستان کے مغربی ساحل کی بندرگاہ کالی کٹ سے ۱۵۰ میل دور سمندر سے شروع ہو کر ۳۰۰ میل دور تک سمندر میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ان جزائر کے نیچے سیلون کے پاس مالدیپ کے جزائر واقع ہیں۔

ان جزائر کی تمام کی تمام آبادی مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ زبان ملیالم سے ملتی جلتی ہے۔ لیکن اردو۔ عربی۔ فارسی۔ انگریزی۔ ملائی تامل۔ کنری زبانیں بولنے اور سمجھنے والے لوگ بھی ہیں۔

عام طور پر شافعی فرقہ سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں۔ لیکن بعض دوسرے فرقوں کے بھی موجود ہیں۔ ان لوگوں کا لباس ٹوپی قمیص اور دھوتی ہے لیکن پاجامہ بھی کافی لوگ پہنتے ہیں۔ ماحول کو دیکھتے ہوئے ان میں پاجامہ کا رواج عجیب معلوم ہوتا ہے۔ حسب حیثیت قیمتی ریشمی لباس بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ کندھوں پر پٹکا اور ہاتھ میں چھتری ہر خاص و عام رکھتا ہے۔ عورتیں برقعہ کی جگہ چھتری استعمال کرتی ہیں۔ چھوٹی عمر میں شادی کا رواج عام ہے

ان جزائر میں تعلیم آہستہ آہستہ پھیل رہی ہے سکولوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ غریب و امیر کوشش کر کے اپنے بچے ہندوستان و سیلون میں عربی و انگریزی تعلیم کے لئے بھیجنے لگے ہیں جس کی وجہ سے ان جزائر میں تعلیم یافتہ لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ جن میں سے بعض گریجوایٹ بھی ہیں۔ تعلیم نسواں کا رواج بھی ہونے لگا ہے۔ اور عورتوں کو اچھی تعلیم کی غرض سے ہندوستان بھیجا جانے لگا ہے۔ ان جزائر میں پڑھے لکھے لوگ عام طور پر حدیث، فقہ صرف، نحو میں ماہر ہوتے ہیں۔ اپنی زبان عربی حروف میں لکھتے ہیں۔

عام طور پر لوگ بحری زندگی پسند کرتے ہیں اور کثرت سے اس میں شامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہندوستان اور سیلون وغیرہ بھی دیگر ملازمتیں کرتے ہیں۔

جزائر لکادیو میں ناریل کیلا۔ نیبو۔ گھونگے اور سیپ کثرت سے ملتی ہے۔ اہل جزائر ناریل سے کھوپرا تاڑی سے شکر۔ ناریل سے سرکہ۔ ناریل کی مٹھائی ناریل کے ریشہ سے باریک رسی و رسے تیار کرتے ہیں اور یہی کھوپرا ناریل شکر۔ سرکہ۔ مٹھائی۔ رسے و رسیاں گھونگے اور سیپ کشتیوں میں بھر کر ہندوستان کی مختلف بندرگاہوں اور شہروں میں لا کر فروخت کرتے ہیں۔ اور یہاں سے کپڑا چاول۔ گرم مصالحہ تیل اور دوسری ضروریات زندگی خرید کر واپس چلے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ لوگ کشتیوں پر دور دراز کا سفر کرتے ہیں۔ اور جزائر انڈونیشیا سنگاپور اور دوسرے مقامات پر جا کر ہزاروں روپیہ اپنے علم نجوم کے ذریعے کماتے ہیں۔ یہ لوگ علم نجوم اور جادو ٹونے میں بھی مشہور ہیں

چونکہ ان جزائر کی اپنی کوئی تنظیم نہیں۔ اسلئے اپنی اقتصادی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے راجہ آف کنانور و مالابار سے مدد لیتے رہے۔ مگر جب راجہ کی طاقت ختم ہو گئی اور ان کی مدد نہ کر سکا تو یہ کام انگریزوں نے اپنے ذمے لیا۔ لیکن باوجود ان جزائر میں انکے دخل کے پھر بھی یہ جزائر کافی حد تک آزاد رہے اور ہندوستان کی طرح بالکل بے بس ہو کے نہ رہ گئے۔ ہر جزیرے کا ایک ایک امین ہر جزیرے کا انتظام وہاں کے باشندوں کے آرام سہولت اور ان کی فلاح و بہبودگی کا کام ہر قسم کے فیصلے کرتا ہے۔ اسکی اجازت کے بغیر کوئی شخص جزیرہ سے اپنا سامان نہیں لے جا سکتا یا خود بھی نکل نہیں

...انگریز گورنمنٹ ان کے مشورہ اور تعاون سے ان جزائر میں اپنا مطلب حل کرتی رہی۔

انگریزی حکومت نے جنگ کے علاوہ امن کے وقت بھی سمندر میں دیکھ بھال کے لئے ان جزائر کو چھاؤنی بنائے رکھا۔ جو ملک کے لئے بیش بہا فوائد کا موجب ہوا۔ اور یہ جزائر جنگی نقطۂ نگاہ سے نہائت کار آمد ثابت ہوئے

جزائر مالدیپ کے لوگ بہت چست و چالاک میانہ قد اور گٹھے ہوئے جسم کے نہائت مضبوط ہیں۔ ان جزائر میں مشہور سیاح و مورخ ابن بطوطہ نے شادی کی۔ اور اب تک اس کی نسل یہاں موجود ہے۔

یہاں کے لوگ بہت ہوشیار اور جہاز رانی میں مشہور جزائر کے پیش پیش ہیں۔ انکی کشتیاں لکادیپ جزائر کے چھوٹے جہاز ہیں۔ جو کہ بہ نسبت دوسرے جزائر کی کشتیوں کے بہت بڑے بڑے اور مضبوط ہیں۔

یہاں سے ناریل۔ کیلا۔ نیبو۔ سپاری۔ گرم مصالحہ۔ خشک مچھلی۔ موتی اور قیمتی پتھر کثرت سے دستیاب ہوتا ہے۔ ان جزائر میں کچھ سونا بھی دستیاب ہوتا ہے۔ مالدیپ جزائر یہاں سے ناریل۔ کھوپرا۔ شکر۔ گڑ۔ چاول کی مٹھائی رسے و رسیاں سپاری۔

گرم مصالحہ۔ خشک مچھلی۔ موتی قیمتی پتھر اور دوسری اشیاء اپنی کشتیوں میں بھر کر ہندوستان سیلون اور دوسری جگہوں پر جا کر بیچتے ہیں۔ یہاں کے لوگ تجارت کی غرض سے بڑی دور دور تک جاتے ہیں۔ اور تجارت کی بدولت بہت دولت مند ہیں۔

ان جزائر میں بہ نسبت دوسرے جزائر کے نہائت اعلےٰ تعلیم ہے۔ ان کی اپنی حکومت ہے حکمران کو سلطان کہا جاتا ہے۔ یہاں آج کل ڈی۔ ڈی۔ خاندان برسر اقتدار ہے۔ جزائر کے تعلقات زیادہ تر سیلون گورنمنٹ کے ساتھ ہیں۔ اور یہاں کے بہت سے امیر خاندان سیلون میں آباد ہو گئے ہیں۔

ان جزائر (لکادیپ و مالدیپ) کو بحری حیثیت سے بھی خاص اہمیت حاصل ہے۔ گزشتہ جنگ عظیم کے دوران میں انہی جزائر کی چوکیوں کی بدولت ہندوستان کا مغربی ساحل اور سیلون اور ان کا ملحقہ سمندری علاقہ اور تمام دوسرے ساحلوں اور علاقوں کی نسبت بہت زیادہ محفوظ اور مضبوط رہا۔ اور دشمن اس طرف سے حملہ نہ کر سکا۔ باقی

واقفین زندگی توجہ فرمائیں

تمام واقفین زندگی کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جب تک وہ اپنی ہفتہ وار ڈائریاں دفتر تحریک جدید جیونت بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور میں ہر ہفتہ کے دن پہنچا دیا کریں۔ یہ نہائت ہی ضروری امر ہے۔ وکیل الدیوان تحریک جدید جیونت بلڈنگ لاہور

ٹرنر

ایک احمدی نوجوان جو ٹرنر کے کام کے پانچ سالہ تجربہ کار ہیں دریوے ورکشاپ ملٹری اور سنٹرل ورکشاپ میں کام کرتے رہے ہیں) آجکل بیکار ہیں۔ اگر کوئی صاحب ان کو ملازمت دلانے میں ان کی امداد کر سکتے ہوں۔ تو وہ ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع دیں۔ ناظر امور عامہ

خیریت مطلوب ہے۔

رحمت اللہ صاحب ولد مستری عبدالرحمن صاحب ساکن موضع کھیڑی سوخل ڈاکخانہ خود تحصیل وضلع لدھیانہ کی خیریت دیر سے معلوم نہ ہونے کی وجہ سے ان کے گھر والے بہت متفکر ہیں۔ وہ فوراً اپنی خیریت اور پتہ سے صوبیدار عبدالمجید صاحب انصار گلی شہر منٹگمری کو اطلاع دیں۔ جو دوست جاننے والا اس اعلان کو پڑھے وہ ان کو اطلاع کر دے۔ ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور

جلسہ سالانہ کے چندہ کی شرح: چندہ جلسہ سالانہ کی شرح سال میں ایک ماہ کی آمد کا دس فیصدی ہے۔ یعنی ہر شخص کی

کچھ میرے لئے بھی چھوڑ دو

خود غرض نہ بنو

حاجتمندوں کی مدد کرو

جاری کردہ:۔ محکمہ سول سپلائیز مغربی پنجاب

جلسہ سالانہ پر آنے والے مخلصین کی توجہ کے لئے

اس مرتبہ لاہور میں بھی جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۲۶ ہش کو منعقد ہو رہا ہے۔ موجودہ حالات کی بنا پر۔ یہ نہیں کہ لاہور میں جگہ تھوڑی ہے۔ یا راستے ٹھیک نہیں۔ یا سردی زیادہ ہے۔ یا لوگوں کو تکلیف ہوگی۔ بلکہ یہ کہ لاہور میں ہم اس پیمانہ پر مہمانوں کی رہائش اور خوراک کا انتظام نہیں کر سکتے۔ جس پیمانہ پر قادیان میں کر سکتے ہیں۔ لیکن لاہور میں ہم وہ انتظامات اس پیمانہ پر کیوں نہیں کر سکتے؟ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ جماعتوں کی طرف سے مرکزی چندوں کی آمد بہت ہی قلیل ہے۔ چندہ عام۔ حصہ آمد۔ اور چندہ مستورات کی مرکز میں وصولی اکتوبر ۵ فیصدی سے بھی کم ہے۔ اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بجٹ کے مقابلہ میں ۸ فیصدی سے بھی کم ہے۔ اس کے علاوہ ... دوست چندوں کی ادائیگی میں بے توجہی سے کام لے رہے ہیں۔ اور ان سے بڑھ کر اس کے ذمہ دار وہ عہدہ داران ہیں۔ جو اپنی جماعت کے افراد سے چندوں کی بروقت وصولی کا انتظام نہیں کر رہے۔ اس لئے تمام احباب خاص کر عہدہ داران مال کو چاہیئے۔ کہ اپنے ذمہ کے چندے جلد از جلد مقامی سیکرٹریان مال کو پہنچا دیں۔ جو ان کو مرکز میں بھجوانے کا انتظام کر سکتے ہیں۔

رقوم چندہ جات مع تفصیل بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور بھجوانی چاہئیں

نظارت بیت المال

وظیفہ صرف چنیوٹ میں ملیگا۔ وظیفہ خواران نظارت تعلیم نوٹ فرمالیں

تمام وظیفہ خواران نظارت تعلیم کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جب تک وہ اپنے اپنے اداروں میں چنیوٹ پہنچکر داخل نہ ہو جائیں۔ اس وقت تک انہیں وظیفہ ہرگز نہیں دیا جائے گا۔ عام طور پر وظیفہ خواران کی طرف سے یا ان کے سرپرست اصحاب کی طرف سے اس قسم کی چٹھیاں آتی ہیں۔ کہ وہ لاہور یا کسی اور مقام پر کسی سکول میں داخل ہو گئے ہیں۔ لہٰذا انہیں وظیفہ دیا جائے۔ ایسی چٹھیوں پر نظارت ہذا غور نہیں کر سکتی۔ تاوقتیکہ وہ طلبا جن کو قادیان میں وظیفہ ملتا تھا دوبارہ سلسلے کے نظام کے ماتحت چنیوٹ میں داخل نہ ہو جائیں۔ یہ واضح رہے کہ چنیوٹ میں ہائی سکول جامعہ احمدیہ اور مدرسہ احمدیہ میں باقاعدہ طور پر پڑھائی جاری ہے۔ عبدالسلام اختر ایم اے نائب ناظر تعلیم و تربیت

پتہ مطلوب ہے جمیل احمد سابق مددگار کارکن نظارت امور عامہ فوراً اپنے موجودہ پتہ سے ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع دیں۔ اگر کوئی دوست جمیل احمد مذکور کو جانتا ہو تو وہ فوراً ان کو اطلاع کر دے۔ یہ قادیان میں ڈبل روٹی بسکٹ وغیرہ بھی بذریعہ پھیری فروخت کیا کرتے تھے۔ ناظر امور عامہ

حکومت مغربی پنجاب سے فوجیں ہٹانے کی درخواست

کلکتہ ۲۲ر دسمبر:- معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت مغربی بنگال نے مشرقی بنگال کی حکومت سے درخواست کی ہے کہ وہ چار سرحدی دیہات سے اپنی فوجیں ہٹالے اور اس کے متعلق فیصلہ کے لئے گفت و شنید کی جائے۔ یہ گاؤں ضلع راج شاہی اور مرشد آباد کی سرحد پر ہے۔ نیز اس امر کی بھی درخواست کی گئی ہے۔ کہ فیصلہ ہونے تک دونوں حکومتیں اپنی فوجیں اور پولیس وہاں نہ بھیجیں۔ (اے۔ پی۔ آئی)

مشرقی پاکستان سے ملاپ زیادہ کر دیا جائیگا

ڈھاکہ ۲۲ر دسمبر:- معلوم ہوا ہے۔ کہ قائد اعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان ماہ جنوری کے اخیر میں یا فروری کے پہلے ہفتے میں مشرقی پاکستان جائیں گے کہا جاتا ہے کہ مشرقی اور مغربی پاکستان میں ملاپ اور اتحاد کو زیادہ کرنے کے لئے آپ تشریف لے جا رہے ہیں اور ایسی غرض کے لئے پاکستان کے ۱۰ اراکین حکومت مشرقی پاکستان اب زیادہ جایا کریں۔

جنگ کشمیر میں طلباء پاکستان کی شرکت

ڈھاکہ ۲۲ر دسمبر:- آل پاکستان مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی کشمیر کمیٹی نے تین سو کے قریب طلباء کو جنگ کشمیر میں حصہ لینے کے لئے تیار کیا ہے۔ کمیٹی ایک ہزار طلباء بھیجنے کا انتظام کر رہی ہے ان میں پنجاب۔ بلوچستان۔ سرحد اور سندھ کے طلباء شامل ہوں گے فیڈریشن نے طبی امدادی وفود کو جو کشمیر چلے گئے ہیں۔ تمام ضروری چیزیں مہیا کر دی ہیں۔

(اے پی آئی)

ملازمین حکومت پاکستان کے مطالبات

کراچی ۲۱ر دسمبر:- حکومت پاکستان کے ملازمین کی ایسوسی ایشن نے پانچ ممبروں پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے۔ جو حکومت پاکستان سے ہونے والے امتحانات کے متعلق گفت و شنید کرے گی۔ کمیٹی کے صدر آغا محمد شریف ہیں کمیٹی کا خیال ہے کہ جب تک موجودہ تمام ملازمین کے لئے کہیں نہ کہیں ٹھکانا نہ بنا لیا جائے اس وقت تک اس قسم کے امتحانات فضول ہیں

(اے۔ پی۔ آئی)

بہار میں طاعون پھیل رہی ہے

پٹنہ ۲۲ر دسمبر:- یہاں کے تیئس گاؤں میں طاعون کی وبا پھیل گئی ہے اور اب تک سو اموات ہو چکی ہیں۔ مقامی محکمہ صحت اس کی روک تھام کے لئے انتظام کر رہا ہے (اے پ)

رضائی فنڈ میں دو ہزار روپے عطیہ

لاہور ۲۲ر دسمبر:- سردار مظفر علی خاں قزلباش نے رضائی فنڈ میں مبلغ دو ہزار روپے کا عطیہ دیا ہے۔ یہ فنڈ پناہ گزینوں کے لئے لحاف مہیا کرنے کے سلسلے میں کھولا گیا ہے (اے پ)

عرب غیر منصفانہ سلوک برداشت نہیں کر سکتے

لنڈن ۲۱ دسمبر: عراق کے وزیر اعظم ڈاکٹر فیضل الجمالی نے گلوب کے نمائندہ کو بتایا کہ متحدہ اقوام کی انجمن کے روسی وفد کے ممبر مسٹر گرامیکو کا یہ کہنا کہ فلسطین کی تقسیم کی مخالفت غیر ملکی پراپیگنڈا کی پیداوار ہے۔ حقائق پر مبنی نہیں ہے۔ اس کا یہ صاف صاف الفاظ میں برطانیہ کی طرف اشارہ ہے جس پر عربوں کو اکسانے کا الزام لگایا جاتا ہے۔ اس کا یہ مطلب ہوا کہ عربوں کو متحدہ قوم کے غیر قانونی اور غیر منصفانہ فیصلے کے خلاف اکسانے کی ضرورت ہے۔ برطانیہ پر یہ الزام لگاتے ہوئے مسٹر گرامیکو نے عربوں کے وقار اور عزت کا غلط اندازہ لگایا ہے۔ عرب اپنی عزت اور وقار کو قائم رکھنے کے لئے اپنی جانیں قربان کرنے کے لئے کمر بستہ ہیں۔ آخیر میں آپ نے کہا کہ میں ان وجوہات کے متعلق جن کی وجہ سے روس نے فلسطین کی تقسیم کے سلسلہ میں اپنا رویہ اختیار کیا، نکتہ چینی نہیں کرنا چاہتا۔ بلکہ یہ یقین دلا دینا چاہتا ہوں کہ عرب غیر قانونی اور غیر منصفانہ سلوک کا جواب دیئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ (گلوب)

ہم کمیونزم کو ہرگز نہ پنپنے دینگے

لاہور ۲۲ دسمبر: کل بتاریخ ۱۹ دسمبر ایک پبلک جلسہ میں نواب زادہ لیاقت علی خاں صدر مسلم لیگ شہر لاہور نے زمین و صنعت کے قومی سرمایہ قرار دیئے جانے کے متعلق کہا کہ مغربی پنجاب عوام کے فلاح و بہبودی اور خوشحالی سے بے خبر نہیں۔ لیکن پھر بھی ہم کمیونزم سے اثر پذیر خیالات کو ہرگز یہاں پنپنے نہ دیں گے۔ آپ نے کشمیر اور فلسطین کے متعلق اپنی تقریر میں مسلمانوں کے مصمم ارادے کو ظاہر کیا کہ وہ آخری فتح تک لڑتے رہیں گے۔ پنجاب اسمبلی میں مسلم لیگ پارٹی کے قائمقام صدر شیخ صادق حسن نے پناہ گزینوں کے متعلق ایک ریزولیوشن پیش کیا۔ نیز پروفیسر عنایت اللہ نے ایک ریزولیوشن کشمیر کے متعلق پیش کیا۔ (ا۔پ)

پناہ گزینوں کے کیمپ کا معائنہ

ملتان ۲۲ دسمبر: پاکستان کے وزیر امور پناہ گزین و مہاجرین نے آج مسٹر مڈولہ سارابھائی کے ساتھ پناہ گزین کیمپوں کا معائنہ فرمایا۔ کبیر والہ کے مقام پر ایک مہاجرین کے بڑے مجمع نے ان کا استقبال کیا۔ اور حکومت سے گرم کپڑے اور زنانہ ٹوپیوں کے لئے مناسب انتظام کرنے کی درخواست کی۔ (ا۔پ)

ارجنٹائن کے فرانسیسی سفیر لٹ گئے

پیرس ۲۱ دسمبر: ارجنٹائن کے فرانسیسی سفیر جو آج کل کرسمس کی تقریب کے سلسلہ میں یہاں آئے ہوئے ہیں لٹ گئے۔ واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں کہ ایک رات پانچ مسلح نوجوان نقاب اوڑھے ہوئے رات کے بارہ بجے کوٹھی میں داخل ہوئے۔ اور بڑی نرمی اور آہستگی سے آپ کو جگایا اور کہا کہ وہ چوری کی غرض سے آئے ہیں۔ اس طرح سے انہوں نے باقی کنبے کے افراد اور نوکروں کو بھی جگایا۔ ایک نوکرانی کو رسے سے باندھ رکھا تھا۔ شکایت کی کہ رسہ تنگ کر رہا ہے۔ تو ایک ڈاکو نے کہا کہ مجھے بہت افسوس ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی رسہ ڈھیلا کر دیا۔ ڈاکوؤں نے سب نقدی اور زیورات قبضہ میں لے لینے کے بعد وہاں پر بیٹھ کر کھانا کھایا۔ اس کے بعد وہ جاتی دفعہ کہہ گئے۔ کہ اگر آپ نے کل تک پولیس کو بتایا۔ تو ہم آپ اور کنبے کے دوسرے افراد کو گولی مار دینے پر مجبور ہوں گے۔ ان کے چلے جانے کے بعد کونٹ ڈراسمن نے اپنی زنجیریں توڑ دینے کے بعد نجات حاصل کی۔ اور پولیس کو سب واقعات من و عن ٹیلیفون پر بتائے۔ (گلوب)

جرمنی میں اخباری کاغذ کی صنعت

لنڈن (بجری تار) جرمنی کے برطانوی علاقے میں اخباری کاغذ کی تیاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تازہ ترین اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ پندرہ نومبر کو ختم ہونے والے ہفتے میں ۵۷۰۵ ٹن نیوز پرنٹ تیار کیا گیا۔ جنگ کے بعد اس ہفتے میں سب سے زیادہ کاغذ تیار ہوا۔ ایک ہزار سے زیادہ رسائل دوبارہ چھپنے لگے ہیں۔ (پ ی ا)

بہروں کیلئے امدادی آلہ

لنڈن (بجری تار) بجلی کا ایک چھوٹا سا آلہ اس مقصد کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ اس سے بہروں کو یا اونچا سننے والوں کو مدد مل سکے۔ برٹش میڈیکل ریسرچ کونسل کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ آئندہ جولائی میں جب کہ نیشنل ہیلتھ ایکٹ کا نفاذ ہو چکا ہو گا یہ آلہ مفت تقسیم کیا جائے گا۔ یہ آلہ تین سال کی ریسرچ کا نتیجہ ہے (ب۔ی)

ریاست بھرت پور کے مندر ہریجنوں کیلئے کھول دیئے گئے

آگرہ ۲۲ دسمبر: ریاست بھرت پور کے مہاراجہ نے ریاست کے تمام مندر ہریجنوں کیلئے کھول دینے کا فیصلہ صادر کیا ہے۔ تمام ریاست میں ڈھنڈورے کے ذریعے مہاراجہ صاحب کے حکم کو لوگوں کے سامنے پڑھ کر سنا دیا گیا ہے (گلوب)

آزاد انٹرنیشنل برگیڈ میں شمولیت کی اپیل

لاہور ۲۱ دسمبر: آج سٹی مسلم لیگ نے اسلامیہ کالج میں عام جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ میں ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ جس میں کشمیر کے جانبازوں کی قربانیوں کو سراہتے ہوئے حکومت ہندوستان کی مذمت کی ہے۔ کہ وہ ڈوگرہ راج کو کشمیریوں پر ٹھونسنا چاہتی ہے۔ جلسہ نے دنیا کے تمام محبانِ آزادی سے اپیل کی ہے کہ وہ کشمیر کی انٹرنیشنل برگیڈ میں شامل ہو جائیں۔

جلسہ میں تقسیم فلسطین کے فیصلے کی بھی سخت مذمت کی گئی۔ جس کو بین الاقوامی اصول کے منافی اور سابقہ وعدوں اور اعلانات کے خلاف قرار دیا گیا۔ نیز یہ بھی کہا گیا کہ بیت المقدس کی تقسیم پچھلی مذہبی جنگوں کو زندہ کر دے گی۔ تمام مسلمانانِ لاہور کی طرف سے عربوں کی مدد کا اعلان کیا گیا۔ اور اس بارے میں ہر ممکن قربانی کا یقین دلایا گیا۔

جلسہ میں حکومت سے پناہ گزینوں کی طرف خاص توجہ دینے کی درخواست کی گئی کیونکہ جاڑے کی وجہ سے وہ بیچارے سخت تکلیفیں اٹھا رہے ہیں۔

لاہور میں مکانوں کی تقسیم کا انتظام

لاہور ۲۲ دسمبر: ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ پناہ گزینوں کو بسانے والے محکمے کے افسران نے دن میں متواتر بائیس گھنٹے کام کر کے لاہور کارپوریشن کے علاقہ میں مکانات کی تقسیم کا کام نہایت سرعت سے سرانجام دیا۔ ۱۳ دسمبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں چھ سو سات مکانات تقسیم کئے گئے ہیں۔ یعنی سو تراسی حکومت کے ملازمین کو دیئے گئے۔ اور ایک سو اڑتیس غیر سرکاری لوگوں میں تقسیم ہوئے۔ ناجائز تصرف والے ایک سو چھ مکانات پر حکومت نے قبضہ کیا ہے۔ ابھی لاہور میں مزید تقسیم مکانات کا امکان ہے۔ اسی طرح اور ناجائز تصرف والے مکانات [illegible] کے مالکان جو ضرورت سے زائد ہوں۔ حکومت کو واپس کر دیئے جائیں۔ تو کام میں سہولت پیدا ہو جائے گی۔ اور وقت ضائع ہونے سے بچ جائیگا (ا۔پ)

نرگسوں کا بھید نکلنے والے آلے

لنڈن ۲۱ دسمبر: پچھلے سال ماہ اکتوبر میں بیس ہزار پونڈ کی مالیت کی ایک ایمرالڈ چوری عمل میں آئی تھی۔ محکمہ سکاٹ لینڈ یارڈ دھرتی کا بھید نکالنے والے آلوں کے ذریعہ ان جواہرات کا سراغ لگانے کی کوشش کر رہا ہے۔ سکاٹ لینڈ یارڈ کو اطلاع ملی ہے۔ کہ جس محل سے جواہرات چرائے گئے تھے اس محل کے رقبہ میں کہیں دفن ہیں۔ یہ اس وقت کا ذکر ہے۔ جب کہ ڈیوک آف ونڈسر وہاں سکونت پذیر تھے۔ ویسے تمام رقبہ کی خوب چھان بین کی جا چکی ہے۔ مگر جواہرات کا سراغ نہیں مل سکا۔ سکاٹ لینڈ یارڈ کو اس امر کا سخت یقین ہے۔ کہ ابھی تک جواہرات برطانیہ سے باہر نہیں لیجائے گئے۔ (گلوب)

نیوزی لینڈ کی بھیڑیں

لنڈن (بجری تار) اس موسم میں نیوزی لینڈ سے بھیڑوں کے ایک کروڑ تیس لاکھ بچے برطانیہ بھیجے جائیں گے۔ اگلے سال نیوزی لینڈ ہر روز ایک ہزار ٹن گوشت انگلستان بھیجا کرے گا۔ اس امر کا اعلان نیوزی لینڈ کے ہائی کمشنر مسٹر جارڈن نے کیا ہے۔ اپنی بین الاقوامی سرگرمیوں سے نیوزی لینڈ ایک باعزت ملک بن چکا ہے۔ (ب۔ی)

انٹرنیشنل برگیڈ میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی شمولیت

لاہور ۲۲ دسمبر: آزاد کشمیر فوج کے انٹرنیشنل برگیڈ میں آج میاں امجد حسین صاحب بھی شامل ہو گئے۔ آپ حکومت ہندوستان میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے عہدہ پر فائز تھے۔ اور اب ریٹائرڈ ہو چکے ہیں۔ آپ سر فضل حسین مرحوم کے برادرِ خورد ہیں (ا۔پ)

خان عبدالقیوم خان کی تقریر

پشاور ۲۲ دسمبر: صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خان نے ہنگو ضلع کوہاٹ میں ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے صوبہ کی صنعتی حالت کو بہتر بنانے کی تلقین کی۔ آپ نے کہا صنعتی بہبودی صوبہ کی اقتصادی حالت کو سدھارنے کیلئے ازحد ضروری ہے۔ اس طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

جلسہ سالانہ کے چندہ کی شرح

اخبار الفضل مورخہ ۲۱ دسمبر صفحہ ۵ پر کاتب کی غلطی سے دس روپے کی بجائے ایک سو بیس روپے لکھے گئے ہیں۔ چندہ جلسہ سالانہ کی شرح سال میں ایک ماہ کی آمد کا دس فی صدی ہے۔ یعنی جس شخص کی سالانہ آمد ۱۲۰۰ ہو۔ وہ اس سال دس روپے چندہ جلسہ سالانہ ادا کرے (ناظر بیت المال)

زمانہ قدیم کی ایک دلچسپ یادگار

لندن ۲۰ دسمبر۔ جانسبرگ کے قریب ایک قدیمی درندہ کی ہڈیاں پائی گئی ہیں۔ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ اس درندہ کی تین آنکھیں تھیں۔ سائنس دانوں کا خیال ہے۔ کہ یہ درندہ دس کروڑ سال قبل گذرا ہے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ تیسری آنکھ اس درندہ کی پیشانی میں تھی۔ (گلوب)

نوجوانوں کے خیال قول و فعل میں پاکیزگی کی ضرورت

کراچی ۲۰ دسمبر۔ پاکستان کے گورنر جنرل قائد اعظم محمد علی جناح نے گورنمنٹ ہاؤس میں پاکستان کے چیف سکاؤٹ کی حیثیت سے حلف اٹھایا آپ نے اس موقعہ پر پاکستان کے سکاؤٹوں کے نام ایک پیغام پڑھا۔ جس میں آپ نے فرمایا "ایک مفید شہری بنانے کے لئے سکاؤٹنگ ہمارے نوجوانوں کی زندگی میں جسمانی۔ ذہنی اور روحانی تبدیلی پیدا کر سکتی ہے۔ اس تحریک کا اصل مقصد عمل سے تعلق رکھتا ہے۔ نہ کہ تو ذہین اور وعدوں کو زبانی طور دہرانا یا وردیاں پہن کر محض نمائش و آرائش کے لئے بیج لگانے سے آپ نے مزید فرمایا۔ کہ اگرچہ موجودہ زمانہ ترقی یافتہ اور مہذب سمجھا جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی ہم حقیقی دنیا سے ناآشنا ہیں۔ بدقسمتی سے جنگی جذبہ اب بھی موجود ہے۔ اور جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا مقولہ اب بھی کارفرما دکھائی دیتا ہے۔ خودستائی۔ خود غرضی اور لالچ قومی اور انفرادی جد و جہد میں نمایاں طور پر ظہور پذیر ہیں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اگر ہم ایک خوشحال اور پر مسرت دنیا بنانا چاہتے ہیں۔ تو ہم کو چاہیئے۔ کہ پہلے ہم انفرادیت کی تربیت کریں۔ پس ہمارا فرض ہے۔ کہ نوجوانوں کی زندگی میں تبدیلی پیدا کریں۔ اور خدمت خلق کا جذبہ ان میں بھر دیں۔ ان کے خیال قول اور فعل کو پاکیزہ بنائیں۔ اگر ہمارے نوجوان خدمت خلق کو بخوبی سمجھ لیں اور اس پر مداومت اختیار کریں۔ اور تمام جبر و تشدد کے اطوار و کردار سے اجتناب کریں۔ تو مجھکو یقین ہے۔ ہم ایک عالمگیر اخوت کو قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ خدا تعالیٰ ہمکو جلد کامیاب کرے۔ (سامین)

ہم دس سال تک لڑائی جاری رکھ سکتے ہیں لیکن ہم اسے بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ ہم وہاں عمر بھر لڑنے اور مرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں (و۔ پ)

کوروکشیتر کے پناہ گزینوں کی حالت

نئی دہلی ۲۱ دسمبر۔ کوروکشیتر پناہ گزین کیمپ میں اموات کی تعداد کم ہو رہی ہے اسوقت کیمپ میں تین لاکھ پناہ گزین پناہ لے رہے ہیں گیارہ سے لیکر سترہ دسمبر تک صرف ۱۳۴ اموات واقع ہوئیں۔ اس کے مقابلہ میں ان دنوں جب کہ کیمپ میں نسبتاً کم تعداد تھی۔ ہر ہفتہ میں پچاس سے بھی زیادہ پناہ گزین موت کا شکار ہو رہے تھے۔ (گلوب)

ریاستوں کا مشرقی پنجاب سے الحاق

نئی دہلی ۲۱ دسمبر۔ آج ریاست ہائے جاس پور۔ سکیت اور منڈی تیہاری۔ بیہار و اندور کے نمائندوں نے شیخ عبداللہ سے ملاقات کی اس ملاقات کے دوران میں نمائندوں نے ریاستوں کے نواحی صوبوں سے الحاق کے متعلق بات چیت کی۔ جاس پور۔ سکیت و منڈی ان تین ریاستوں کی یہ خواہش ہے۔ کہ ان کا الحاق مشرقی پنجاب سے کیا جائے۔ الحاق چاہتیں ہیں (گلوب)

کشمیر میں علم جہاد بلند کرنے والے مجاہد کا بیان

لاہور ۲۲ دسمبر۔ آزاد کشمیر حکومت کے صدر سردار محمد ابراہیم نے ایک پریس کانفرنس میں حکومت پاکستان اور مشرق وسطیٰ اور انڈونیشیا سے مدد کے لئے اپیل کی۔ آپ نے کہا۔ اگر اس وقت ہندو سامراج کو نہ روکا گیا۔ تو یہ سب کو کھا جائیگا اس ۳۲ سالہ نوجوان لیڈر نے جو اپنی حکومت کے وزیر خارجہ بھی ہیں۔ پنڈت نہرو اور سردار پٹیل کے اعلانات کی تردید کی۔ جس میں انہوں نے آزاد کشمیر فوج کو حملہ آور کہا ہے۔ آپ نے ہر دو اصحاب کو آزاد کشمیر فوج کے معائنہ کے لئے دعوت دی۔ تا وہ اپنی آنکھوں سے حقیقت کو دیکھ لیں۔ آپ نے کہا کہ ہماری فوج پونچھ۔ راجوری۔ میرپور۔ مظفر آباد اور وادی کشمیر کے لوگوں پر مشتمل ہے۔ ویسے ہم دوسرے ملکوں کے لوگوں کو جو ہماری آزادی کے لئے لڑنا چاہتے ہیں خوش آمدید کہتے ہیں۔ آپ نے افغانستان۔ قبائلی۔ امریکہ۔ فلسطین کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ جو انٹرنیشنل بریگیڈ میں شامل ہو کر آزادی کشمیر کیلئے لڑ رہے ہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ اصل کام جموں اور کشمیر کے لوگ ہی کر رہے ہیں۔ آپ نے اعلان کیا کہ ہمارے لوگوں نے اپنے وطن کو ڈوگرہ راج اور ہندوستانی ظلموں سے آزاد کرانے کا تہیہ کر لیا ہے۔ پھر آپ نے سردار پٹیل کی جے پور کی تقریر پر جس میں انہوں نے وادی کشمیر کے لئے دس سال تک لڑائی کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تھا۔ ریمارکس کرتے ہوئے کہا۔ کہ نازی ہٹلر مسولینی ایسے خیالات کا اظہار کر سکتے۔ آپ نے کہا۔ کہ سردار پٹیل کے اس واضح اعلان سے شیخ عبداللہ اور اس کے ساتھیوں کی آنکھیں کھل جانی چاہیئیں کیا شیخ صاحب کشمیر کو دس سال تک میدان جنگ بنانا چاہتے ہیں۔ جو یقیناً یہاں کے رہنے والوں کے لئے ظلم اور مصیبت اور بربادی کا موجب ہے۔ آپ نے جموں اور کشمیر کے مسلمانوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ان کو ہر صورت ڈوگرہ اور ہندوستانی قاتلوں کو باہر نکال دینا ہوگا۔

آپ نے کہا۔ کہ ہٹلر کی طرح ہندوستان کی حکومت اپنی فوج کی دلیری اور اپنی طاقت پر بہت نازاں ہے۔ مگر ان کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ ہمارا جہاد کا جذبہ اور اپنی صداقت کا یقین ناقابل فتح ہے۔ اور خدا کے فضل سے جو انسانی قسمتوں کا مالک ہے۔ ہم اس لڑائی میں فاتح ہوں گے۔ جس طرح یورپ میں ہٹلر اور مسولینی کا خاتمہ ہوا۔ اسی طرح ہم ہندو سامراج کا جموں اور کشمیر میں خاتمہ کر کے چھوڑیں گے (و۔ پ)

اسلامیہ کالج لاہور میں شاندار اجتماع

سردار عبداللطیف اور محمود ملک کی تقاریر

لاہور ۲۲ دسمبر۔ آج ۵ بجے شام اسلامیہ کالج لاہور میں ایک شاندار اجتماع میں سردار عبداللطیف افغانی پولیٹیکل سیکرٹری حکومت آزاد کشمیر اور سید محمود ملک نے نہایت پر جوش تقریر کرتے ہوئے عوام کو یقین دلایا کہ ہم آخری دم تک ڈوگرہ راج کے استیصال کے لئے لڑتے رہیں گے۔ یا تو ہم کشمیر کی آزادی کا فیصلہ کر کے چھوڑیں گے۔ یا ہماری زندگیوں کا فیصلہ ہو جائیگا ہم اگر اس مقدس جہاد میں مارے گئے۔ تو اس کو جاری رکھنے کے لئے ہمارے دوسرے بھائی تیار بیٹھے ہیں اعلان کے بعد جاری ہو رہی شمشیر کیف وادی کشمیر میں ڈوگرہ راج کے خلاف علم جہاد بلند کریں گی۔ سردار پٹیل نے یہ کہا ہے کہ ہم کشمیر میں

تبت کے ہندوستان سے تعلقات

کلکتہ ۲۰ دسمبر۔ ہز ہولی نس دلائی لامہ آف تبت کے بھائی کلکتہ تشریف لائے ہیں۔ آپ صوبہ سنکیانگ کی عبادت گاہ کم ہم جا رہے ہیں یہ عبادت گاہ تبت کی شمالی جانب واقع ہے۔ ایک ملاقات کے دوران میں آپ نے فرمایا۔ کہ ہندوستان و تبت کے رابطہ اتحاد کو مضبوط تر بنانے کے لئے تبت کا دوستانہ مشن اگلے سال کے شروع میں ہندوستان آئے گا۔ (گلوب)

اردو اور عربی کی باتصویر لغت

لاہور ۲۲ دسمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ ازہر یونیورسٹی کے پروفیسر حسن الاعظمی نے ایک عربی اردو باتصویر لغت مرتب کی ہے۔ خیال ہے۔ کہ یہ اس سلسلہ میں پہلی کتاب ہے ہز میجسٹی شاہ فاروق مصر نے اس کتاب کو بہت پسند کیا۔ کیونکہ آپ کو اس کی پہلی جلد بھیجی گئی تھی۔ آپ نے باقی تین جلدوں کو بھی چھپنے کے بعد طلب فرمایا ہے۔ پروفیسر اعظمی نے ایک اور کتاب "مسلم یونیورسٹی میں پردہ" کے موضوع پر تحریر کی ہے۔ جو ثابت کیا ہے۔ کہ ہندوستان کی مسلم خواتین کا موجودہ پردہ صحیح پردہ ہے۔ (دوسری)

کینیڈا پاکستان ایسوسی ایشن کا قیام

لاہور ۲۲ دسمبر۔ ٹورنٹو سے ایک رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ کینیڈا پاکستان ایسوسی ایشن ٹورنٹو میں قائم کی گئی۔ تاکہ دونوں نو آبادیات میں خوشگوار تعلقات استوار ہو جائیں۔ یہ ایسوسی ایشن کینیڈا اور پاکستان کے باشندوں کے نمائندوں کی مجلس میں بنائی گئی جو آرٹس ہال سینٹ ملڈا کالج میں منعقد ہوئی۔ پاکستان کے کینیڈا میں ایک طالب علم مسٹر ایم۔ اے تارین کو قونصل مقرر کیا گیا ہے (و۔ پ)

فلسطین میں روسی فتنہ کا علم

لندن ۲۰ دسمبر۔ اکانومسٹ نے فلسطین میں علیحدہ یہودی ریاست قائم کرنے کے فیصلہ سے پیدا شدہ صورت حالات پر تبصرہ کیا ہے۔ اخبار مذکور نے لکھا ہے کہ یہودیوں کی خفیہ فوج کے لیڈر ڈاکٹر شورٹوک کو یہودی ریاست کا ڈیفنس منسٹر مقرر کرنے کی تجویز پیش کیجا رہی ہے انہوں نے یروشلم میں اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ یہودی حکومت روس کیساتھ دوستی رکھے گی۔ روس نے اتحادی اسمبلی کے اجلاس میں یہودیوں کے متعلق جو رویہ اختیار کیا۔ اسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔

مصری سینٹ کے صدر حسین پاشا نے گذشتہ ہفتہ قاہرہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ روس نے تقسیم فلسطین کی حمایت